ہفتہ وار بلدیاتی کارکردگی کا جائزہ، شہری سہولیات کے منصوبوں پر تبصرہ

(اداریہ نمائندہ خصوصی)

ساحل آباد میونسپل کارپوریشن کے ہفتہ وار بلدیاتی کارکردگی جائزے کے مطابق گزشتہ سات دنوں کے دوران شہر کے مختلف یونین کونسلوں میں صفائی، پانی کی فراہمی اور سڑکوں کی مرمت سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ جائزے کے مطابق کل 1,247 شکایات درج کی گئیں جن میں سے 892 کا ازالہ مقررہ مدت کے اندر کر دیا گیا۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار کا یہ مثبت رجحان زمینی حقائق کا مکمل عکاس نہیں ہوتا اور کئی علاقوں میں شکایات درج کرانے کا عمل ہی پیچیدہ اور طویل ہے۔

جائزے کے مطابق سب سے زیادہ شکایات صفائی کے شعبے سے متعلق رہیں جن کی تعداد 412 رہی، جس کے بعد پانی کی فراہمی کے 318 اور سڑکوں کی مرمت کے 207 مقدمات درج ہوئے۔ یونین کونسل 7 اور یونین کونسل 12 میں صفائی کے عملے کی غیر باقاعدہ حاضری اور کچرا اٹھانے والی گاڑیوں کی خرابی کو بنیادی وجوہات قرار دیا گیا۔ دوسری جانب یونین کونسل 3 میں پانی کی فراہمی کے نظام میں بہتری کے باعث شکایات میں 41 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وسائل کی درست تقسیم اور نگرانی سے نتائج بہتر ہو سکتے ہیں۔

میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر انجینئر طارق محمود بلوچ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہفتہ وار جائزے کا مقصد محض اعداد و شمار جمع کرنا نہیں بلکہ ہر شکایت کا ازالہ یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر یونین کونسل میں ایک شکایت مانیٹرنگ یونٹ قائم کیا جائے گا جو روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کی رپورٹ دے گا۔ تاہم شہریوں کی جانب سے یہ سوال اٹھایا گیا کہ کیا یونین کونسل کے دفاتر میں شکایت درج کرانے کے لیے کوئی باقاعدہ نظام موجود ہے یا نہیں، کیونکہ بیشتر شہری براہ راست دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔

شہری تنظیم ساحل آباد سٹیزن فورم کے کنوینر ڈاکٹر نسرین اختر وارثی نے جائزے کے نتائج کو خوش آئند قرار دیا مگر کہا کہ اصل امتحان ان وعدوں کا ہے جو ماضی میں کاغذوں تک محدود رہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر یونین کونسل کے نوٹس بورڈ پر ماہانہ بنیاد پر شکایات کی تعداد اور ان کے ازالے کی صورت حال آویزاں کی جائے تاکہ شہری خود اس کا موازنہ کر سکیں۔ فورم کے مطابق اگر یہ تجویز عملی شکل اختیار کر گئی تو شفافیت میں نمایاں اضافہ ہوگا اور افسران پر کارکردگی بہتر بنانے کا دباؤ بھی بڑھے گا۔

دوسری جانب میونسپل کارپوریشن کے ایک سینئر افسر نے نام نہ لکھنے کی شرط پر بتایا کہ فیلڈ اسٹاف کی کمی اور گاڑیوں کی خرابی کو درپیش بڑے چیلنج قرار دیا جا سکتا ہے۔ ان کے مطابق اس وقت کچرا اٹھانے والی 18 گاڑیوں میں سے 6 مرمت طلب ہیں اور صفائی کے عملے کی 320 آسامیوں میں سے 47 خالی ہیں۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ نئی بھرتی کے عمل کو تیز کیا جائے گا اور عارضی بنیاد پر 25 گاڑیاں کرائے پر لینے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔